سوال

جس شخص نے حج کے تمام اعمال سرانجام دیے لیکن سعی نہیں کی، کیا اس کا حج مکمل ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے حج کے تمام اعمال سرانجام دیے لیکن سعی نہیں کی، اس شخص کا حج مکمل نہیں ہے، کیونکہ سعی کرنا حج کے ارکان میں سے ایک رکن ہے، اس کے بغیر حج نامکمل ہے۔

سیدہ حبیبہ بنت ابی تجراہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسْعَوْا، فَإِنَّ اللهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ (صحیح الجامع: 968)

(صفا اور مروہ کے درمیان) سعی کرو، بلاشبہ اللہ تعالی نے تم پر سعی کرنا فرض کیا ہے۔

1. لہذا اگر اس شخص نے جان بوجھ کر سعی نہیں کی تو اس پر لازمی ہے کہ وہ دوبارہ مکہ مکرمہ جا کر سعی کرے اور دم بھی دے۔ اگر سعی کرنا بھول گیا ہے تو صرف سعی کرنا ضروری ہے دم لازم نہیں آئے گا۔

2. اس مدت کے دوران اس کے لیے اپنی بیوی سے جماع کرنا جائز نہیں تھا، اگر اسے مسئلہ کا علم نہیں تھا تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے لیکن جیسے ہی علم ہو جماع سے رکنا ضروری ہو گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ. سنن ابن ماجہ، الطلاق: 2045) (صحیح).

بلاشبہ اللہ تعالی نے میری امت سے غلطی، بھول اور مجبوری کو رکھ دیا ہے (یعنی اس پر مؤاخذہ نہیں ہو گا)۔

مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے شرعی حکم کی مخالفت کی وہ معاف ہے؛ کیونکہ خطا کار میں جاہل اور لاعلم شخص بھی شامل ہے؛ کیونکہ ہر وہ شخص خطا کار ہے جو غیر ارادی طور پر حق بات کی مخالفت کر لے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب حفظہ اللہ

3- فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ